سوال

(508) سجدہ سہو کب کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جائے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں۔ تو اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیے کہ وہ یقین پر بنا کرے۔ اور ظاہر ہے کہ کم تعداد یقینی ہوگی اور باقی نماز کو پورا کرے اور سلام سے قبل سہو کے دو سجدے کرے کیونکہ صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی ہے کہ:

«إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ» (صحیح مسلم حدیث نمبر: 571)

''جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو اور یہ علم نہ ہو کہ اس نے تین رکعات پڑھی ہیں یا چار تو اسے چاہیے کہ شک کو چھوڑ دے۔ یقین پر بنا کرے۔ اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے کرلے اگر اس نے پانچ رکعت پڑھ لی ہیں تو یہ ان سجدوں کی وجہ سے جفت ہوجائیں گی۔ اور اگر اس نے نماز پوری پڑھی ہے تو یہ شیطان کےلئے موجب ذلت ورسوائی ہوں گے۔'' (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 423

محدث فتویٰ